جانوروں کی بہتر دیکھ بھال کے بنیادی اصول

توسیعی کتابچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ آسٹریلوی اور پاکستانی حکومتوں کے باہمی اشتراک کا ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد توسیعی تربیت کے ذریعے چھوٹے ڈیری فارمرز کے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کو بڑھا کر ان کے معاشی ومعاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔دودھ کی پیداوار میں اضافہ صرف اُسی وقت ممکن ہے جب فارمرز کو اپنے جانوروں کی رہائش،خوراک،صحت اورافزائشِ نسل جیسے تمام بنیادی امُور کے متعلق مکمل آگاہی ہو۔

اس توسیعی کتابچے کا مقصد ڈیری فارمرز کو جانوروں کی بہتر دیکھ بھال کے بنیادی اصولوں سے مکمل آگاہی دینا ہے تاکہ فی جانور اوسط پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔جس سے پاکستان کے دیہی علاقوں میں غربت کی شرح میں کمی اور لوگوں کے طرزِ زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔اس توسیعی کتابچے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں موجود تمام معلومات مستند اور ذاتی تجربات پر مبنی ہیں جو ڈیری ٹیم کو پراجیکٹ کی پہلی فیز کے دوران حاصل ہوئے۔اس توسیعی کتابچے سے نہ صرف ڈیری فارمرز بلکہ ویلیج ویٹرنری ورکرز، ویٹرنری اسسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔اس کتابچے کو چھاپنے کے لئے ہم آسٹریلوی حکومت کے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی ادارے کے ممنون ہیں۔

ڈیری ٹیم

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	جانوروں کی دیکھ بھال کی اہمیت	1
۲۔	بہتر دیکھ بھال کے امور	2
۳۔	باڑے کی تعمیر کے بنیادی اصول	3
۴۔	پانی	5
۵۔	گرمی کی شدت	9
۶۔	سردی کی شدت	11
۷۔	صحت وصفائی	12

جانوروں کی دیکھ بھال کی اہمیت

جانوروں کی بہتر پیداوار کا انحصار اُن کے اِردگرد کے ماحول اور دستیاب ذرائع پر ہوتا ہے۔ڈیری فارمرز کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ کس طرح اپنے موجودہ وسائل کا بہترین استعمال کر کے اپنے جانوروں سے دودھ کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔دودھیل جانوروں سے زیادہ پیداوار لینے کے لیے ان کو صاف ستھرا اور آرام دہ ماحول مہیا کرنا اشد ضروری ہے۔

بہتر دیکھ بھال، بہتر پیداوار

جانور یہ نہیں بتا سکتے کہ کون سے عوامل ان کے رہن سہن پر اثر انداز ہو رہے ہیں البتہ ہم اُن کی بے آرامی، حرکات وسکنات اور ماحول کا بغور مشاہدہ کر کے ان عوامل کا احاطہ کر سکتے ہیں۔شدید موسمی حالات بالواسطہ یا بلاواسطہ جانوروں کے رویے کو اس طرح متاثر کرتے ہیں کہ وہ کھانا پینا کم کر دیتے ہیں جس سے ان کے دودھ کی پیداوار اور تولیدی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔جانوروں کے رہن سہن پر منفی اثرات مرتب کرنے والے چند عوامل درج ذیل ہیں۔

- درجہ حرارت کی شدت
- ہوا کی آمد ورفت میں کمی
- غیر موزوں فرش
- نقل وحمل کی کمی (باندھ کے رکھنا)
- خوراک اور پانی تک محدود رسائی

جانوروں کی بہتر پیداواراور صحت پر مرتب ہونے والے ان منفی اثرات کو بہتر انتظامی امور اور موثر منصوبہ بندی سے کم کیا جاسکتا ہے۔

بہتر دیکھ بھال کے اُمور

1- باڑے کی تعمیر
2- پانی اور خوراک تک آزادنہ رسائی
3- صفائی ستھرائی کے بنیادی امور

1- باڑے کی تعمیر:

جانوروں کی بہتر صحت اور پیداوار کے حصول کے لیے باڑے کی تعمیر میں درج ذیل رہنما اصولوں کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے :

- شدید موسمی اثرات سے بچانا
- ہوا کی آمدورفت کا بہتر انتظام
- پانی اور خوراک تک آزادنہ رسائی
- صاف سُتھرے اور آرام دہ ماحول کی فراہمی

باڑے کی تعمیر کے بنیادی اصول:۔

ڈیری ٹیم نے پراجیکٹ کی پہلی فیز کے دوران حاصل ہونے والے مشاہدات و تجربات کو سامنے رکھتے ہوئے مثالی باڑے کی تعمیر کے لیے درج ذیل مفید مشورے تجویز کئے ہیں:

- باڑے کی تعمیر کے لیے نسبتاً اونچی جگہ کا انتخاب کریں تا کہ ہوا کی آمد و رفت اور پانی کا بہاؤ آسانی سے ہو سکے
- باڑے کی سمت ہمیشہ شمالاً جنوباً رکھنی چاہئے کیونکہ زیادہ تر ہواؤں کا رخ شمال سے جنوب کی طرف ہوتا ہے
- چھت کم از کم 14 فٹ اونچی ہونی چاہئے
- چھت کی تعمیر اس طرز پر کی جائے کہ گرم ہوا کا اخراج بآسانی ہو اور بارش کا پانی بھی اندر داخل نہ ہو سکے
- باڑے کی چار دیواری کے لیے لوہے کے پائپ یا بانس استعمال کیے جائیں تا کہ ان میں سے ہوا با آسانی گزر سکے اور اگر اینٹوں کی دیوار بنانی مقصود ہو تو اس میں سوراخ ضرور رکھیں
- فرش اس طرح بنائیں کہ جانور نہ پھسلیں اور پانی کا نکاس آسانی سے ہو سکے
- پانی پینے، چارہ کھانے اور دودھ دوہنے کی جگہ پر مناسب سائے کا انتظام ہونا چاہئے
- ماحول کو خوشگوار بنانے کے لیے باڑے کے ارد گرد درخت ضرور لگائیں

جانور	درکار جگہ (مربع فٹ)	
	چھتی ہوئی	کھلی
گائے	50	100
بھینس	60	120
بچھڑا، کٹڑا	35	70

باڑے کی تعمیر میں ان اصولوں سے لاپرواہی مندرجہ ذیل نقصانات کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے

- دودھ کی پیداوار میں کمی
- بیماریوں کے حملوں میں اضافہ
- تولیدی صلاحیت میں کمی
- شرح اموات میں اضافہ
  (خاص طور پر چھوٹے بچوں میں)

پانی

پانی جسم کے مختلف افعال جیسا کہ درجہ حرارت پر کنٹرول، صحت کو برقرار رکھنے اور دودھ کی بہتر پیداوار کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ دودھ کا تقریباً پچاسی فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر یہ بات حیران کن نہیں ہونی چاہیے کہ پانی جانوروں کے دودھ کی پیداوار پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ صاف ستھرا اور تازہ پانی خوراک کو ہضم کرنے میں مدد اور اس کی طلب کو بڑھاتا ہے۔ یہاں پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اگر جسم میں پانی کا دسواں حصہ ضائع ہو جائے تو اس سے جانور کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ پانی کی کمی نہ صرف صحت بلکہ دودھ کی پیداوار پر اثر انداز ہونے کے علاوہ ڈیری فارمرز کے معاشی نقصان کا باعث بنتی ہے۔

جس نے دی جانوروں کو پانی تک آزاد رسائی
اس نے اپنے جانوروں کی پیداوار بڑھائی

جانور پانی کی ضروریات کو مختلف طریقوں مثلاً پانی پینے سے اور خوراک کے عملِ تخریب وغیرہ سے پورا کرتے ہیں۔ جس کا 80 سے 90 فیصد حصہ وہ پینے کے پانی سے پورا کرتے ہیں۔ اس لیے انتہائی ضروری ہے کہ باڑے میں جانوروں کو چوبیس گھنٹے صاف اور تازہ پانی تک آزادانہ رسائی حاصل ہو۔ یہاں پر یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ خوراک میں پانی کا تناسب اس میں موجود خشک مادوں پر ہوتا ہے۔ سبز چارہ جات اور ان کے اچار میں ستر فیصد نمی ہونے کے باوجود یہ دودھیل جانوروں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ جانوروں کو جتنی بھی اچھی خوراک دیں اگر انھیں صاف اور وافر پانی نہ ملے تو اچھی خوراک کے فوائد حاصل نہیں ہو سکتے۔

دلچسپ حقائق

اوسطاً ایک گائے اور بھینس کو روزانہ بالترتیب 120 اور 150 لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے

ایک کلوگرام خوراک کو ہضم کرنے کے لیے جانور کو 2 سے 4 لیٹر پانی درکار ہے

ایک لیٹر دودھ کی پیداوار کے لئے جانور کو کم از کم 6 سے 8 لیٹر پانی چاہئے

گائے عام طور پر ایک منٹ میں بیس لیٹر تک پانی پی سکتی ہے

عام طور پر بھینس کی پانی کی ضرورت گائے سے زیادہ ہے

پانی کی ضرورت کا انحصار:

جانوروں کی پانی کی ضروریات کا انحصار درج ذیل چیزوں پر ہے:

- خوراک میں موجود خشک مادے
- موسمی شدت (نمی، درجہ حرارت)
- جسمانی کیفیت (بڑھوتری، حمل اور دودھیل)

گائیوں کو روزانہ درکار پانی کی مقدار کا اندازہ ان کی دودھ کی پیداوار اور خوراک سے لگایا جاتا ہے۔ لیکن گرمیوں میں جب درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کرتا ہے تو پانی کی طلب 80 فیصد تک بڑھ جاتی ہے۔ دودھ دوہنے کے فوراً بعد جانوروں کو پانی ضرور پلائیں کیونکہ روزانہ پلائے جانیوالے پانی کی مقدار کا ایک تہائی حصہ جانور کو دودھ دینے کے بعد درکار ہوتا ہے۔ اسی لئے عام طور پر دودھیل جانور دودھ دینے اور چارہ کھانے کے بعد زیادہ پانی پینا پسند کرتے ہیں مزید برآں پانی کا معیار/ ذائقہ جتنا اچھا ہوگا جانور اتنا ہی زیادہ پانی پیئے گا۔

پانی کی حوضیاں

پانی کی حوضیاں خوراک کی کھرلیوں کے ساتھ سایہ دار جگہ پر بنائیں کیونکہ پانی کا مناسب درجہ حرارت بھی اس کے زیادہ استعمال کا باعث بنتا ہے

- ہر 10 سے 15 جانوروں کے لئے الگ حوضی بنائیں
- مثالی طور حوضیوں میں پانی بھرنے کا خودکار نظام نصب ہونا چاہئے اگر ایسا ممکن نہیں تو باقاعدگی سے دن میں کم از کم دو بار پانی لازمی تبدیل کریں
- باقاعدگی سے ہر 15 دن بعد حوضیوں کو اندر سے چونا لازمی کریں تاکہ صفائی کے معیار کو برقرار رکھا جا سکے
- حوضی کی لمبائی، چوڑائی، گہرائی جانوروں کی تعداد، عمر اور ضروریات کو مدِنظر رکھ کر بنائیں

بندھے ہوئے جانوروں کیلئے پانی کی ترغیبات

- اگر جانور کو باندھ کر رکھنا مقصود ہو تو گرمیوں میں کم از کم پانچ بار اور سردیوں میں تین بار پانی ضرور پلائیں
- بندھے ہوئے جانوروں کے لیے پانی کا برتن اتنا کھلا اور بڑا ہونا چاہئے تاکہ جانور اس میں سے بآسانی پانی پی سکیں
- چھوٹے ڈیری فارمز استعمال شدہ ٹائروں کو بھی پانی کے برتن کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں
- جانوروں کی صحت کو برقرار رکھنے کیلئے پانی کے برتنوں کی باقاعدگی سے صفائی کرنا انتہائی ضروری ہے

پانی کی کمی کے منفی اثرات

- بھوک کا کم لگنا
- دودھ کی پیداوار میں کمی
- جلد کا خشک ہوجانا
- قبض
- لاغرپن
- سُوکھا پن
- پیشاب کی رنگت میں تبدیلی

جسم سے پانی کا دسواں حصہ ضائع ہوجائے
تواس سے موت بھی واقع ہوسکتی ہے

گرمی کی شدت

پاکستان میں گرمیوں کا دورانیہ سردیوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ ڈیری فارمرز کے لئے گرمی کا موسم ایک کڑی آزمائش سے کم نہیں ہے۔

زیادہ دودھ دینے والی گائیاں گرمی کی شدت سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ خاص طور پر جب درجہ حرارت °35 سے بڑھنے لگتا ہے تو جانور 8 سے 12 فیصد چارہ کم کھاتے ہیں جس کے نتیجہ میں دودھ کی پیداوار میں 20 سے 30 فیصد تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔

علامات

شدید گرمی میں تمام جانوروں کا باقاعدگی سے مشاہدہ کرنا چاہئے تا کہ گرمی سے متاثر جانوروں کی شناخت کی جا سکے۔ اور بروقت ایسے طریقے اپنائے جا سکیں جو گرمی کی شدت سے پیدا ہونے والے مسائل اور پیداوار نقصانات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکیں۔ گرمی سے متاثرہ جانوروں کی چند علامات درج ذیل ہیں:

- جانور کھانا پینا کم کر دیتا ہے
- کھڑا اور ہانپتا رہتا ہے
- جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے

گرمی کی شدت کے نقصانات

- جانوروں کے دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہوجاتی ہے
- جانوروں میں ویگ کی علامات اور بارآوری کے امکانات کم ہوجاتے ہیں
- ابتدائی حمل کے ضائع ہونے کے خدشات بڑھ جاتے ہیں
- شدید گرمی میں پیدا ہونے والے بچوں کا وزن عموماً کم ہوتا ہے

سایہ دار جگہ کی فراہمی سورج کی بالواسطہ شعاعوں کو روکتی ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق جدید طرز پر بنائے گئے باڑے 30 سے 50 فیصد گرمی کی شدت کو کم کرتے ہیں۔ جانوروں کو دھوپ میں باندھنے سے ان کے معدے کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور خوراک کو ہضم کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے جو کہ دودھ کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔

گرمیوں میں جانوروں کو ہمیشہ سایہ دار جگہ فراہم کریں اور دھوپ میں ہرگز نہ باندھیں

دودھیل جانوروں سے بہتر پیداوار کے حصول کے لئے گرم اور نمی والی فضا میں اضافی ٹھنڈک مہیا کرنا انتہائی ضروری ہے۔اگر ممکن ہو سکے تو باڑے میں فواروں اور پنکھوں کا مناسب بندوبست کریں۔ جانوروں کو شدید گرمی کے اثرات سے بچانے کیلئے دِن میں کم از کم دو دفعہ نہلانا ضروری ہے۔

اس حقیقت کے پیشِ نظر کہ بھینس فطرتاً کھلے پانی میں نہانا پسند کرتی ہے ایک تحقیق کے مطابق سہ پہر کے وقت جانوروں کو ٹھنڈا پانی مہیا کرنے اور کھلے پانی میں نہلانے سے 20 سے 25 فیصد تک دودھ میں اضافہ کیا جاسکتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان میں بارآوری کا تناسب 80 فیصد تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ پانی کے تالاب باڑے کے اندر بھی تعمیر کئے جاسکتے ہیں۔لیکن اس کے لئے سب سے اہم بات تازہ اور صاف پانی کی مسلسل فراہمی ہے۔ جانوروں کو گندے جوہڑوں میں نہ جانے دیا جائے۔ کیونکہ گندے جوہڑوں سے مختلف قسم کی بیماریاں لگنے کا خدشہ ہوتا ہے۔اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ دودھ دوہنے کے بعد کم از کم آدھے گھنٹے تک جانوروں کو تالاب میں نہ جانے دیا جائے تا کہ جراثیموں کو دودھ کی نالی میں جانے سے روک کر ساڑو سے بچایا جا سکے۔ جانوروں کو ہمیشہ صاف اور بہتے ہوئے پانی میں جانے دیں۔

سردی کی شدت

سردی کی شدت خاص طور پر چھوٹے بچوں کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہے۔ٹھنڈی ہوا اور بارش جانوروں کے درجہ حرارت کو خطرناک حد تک کم کر کے دودھ کی پیداوار میں کمی، اور کٹڑوں اور بچھڑوں کی شرح اموات میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ایسی صورت حال میں جانوروں کو اپنے جسمانی درجہ حرارت برقرار رکھنے اور مختلف افعال سرانجام دینے کے کئے توانائی سے بھرپور خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ جدید طرز پر تعمیر شدہ باڑوں سے بھی سردی کی شدت کو کم کیا جا سکتا ہے۔ سردی کی شدت کو کم کرنے کیلئے باڑے میں پردوں کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات ذہین نشین کر لینی چاہئے کہ باڑے میں ہوا کی آمدورفت کا مناسب انتظام ہو۔ایک تحقیق کے مطابق اگر جانوروں کو شدید سردی سے بچایا جائے تو اس سے ان کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

سردیوں میں بھینس کے بچوں کو خصوصی طور پر
ٹھنڈی اور تیز ہواؤں سے بچائیں

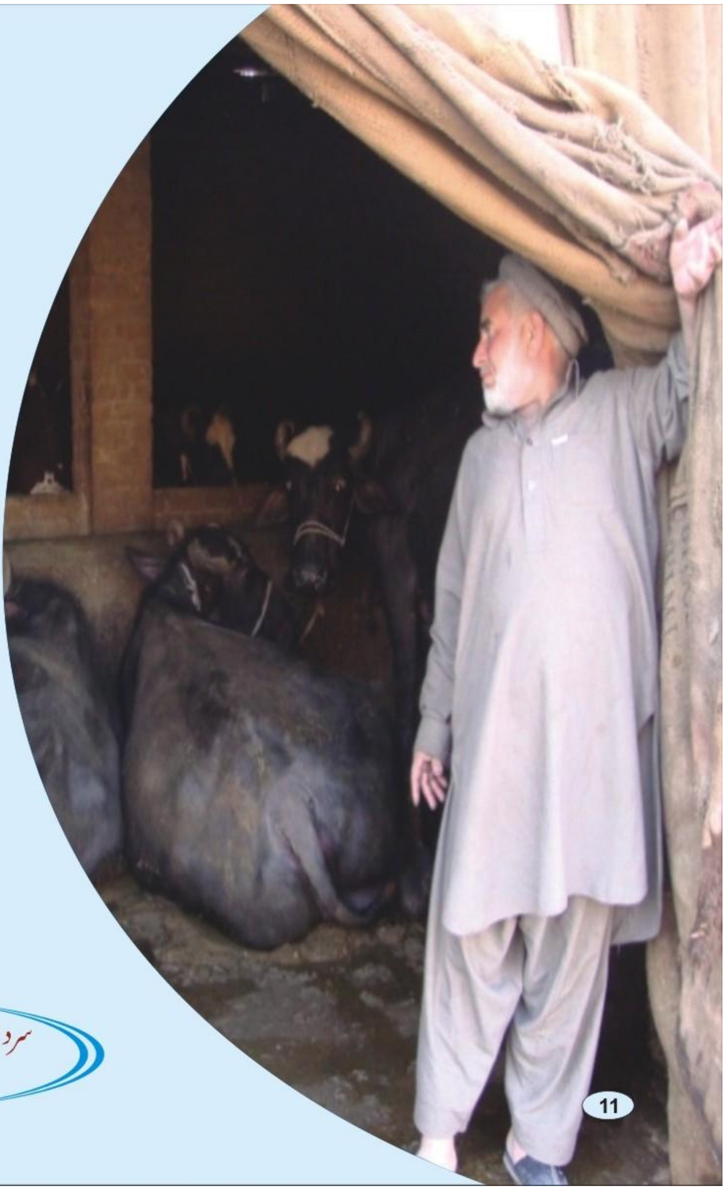

صحت و صفائی

بہت سی بیماریاں جن کا تعلق صفائی سے ہے مثلاً ساڑو ڈیری فارمرز کے لئے بہت زیادہ پیداواری اور معاشی نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ یہ بیماریاں گندے ماحول کی وجہ سے پھیلتی ہیں اور تیزی سے ایک جانور سے دوسرے جانور میں منتقل ہو سکتی ہیں۔ اِن بیماریوں کے خطرات کو کم کرنے اور جانوروں کو صحت مند و منافع بخش بنانے کیلئے اِن کے باڑوں کو اچھی طرح صاف ستھرا رکھنا چاہیئے۔ جانوروں کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے چند ضروری ہدایات درج ذیل ہیں:

- باڑے کی دن میں کم از کم دو دفعہ صفائی ضرور کریں
- باڑے میں پانی کے نکاس کا موثر انتظام ہونا چاہیئے تا کہ باڑے کو خشک اور صاف ستھرا رکھا جا سکے۔ کبھی بھی جانوروں کے رہنے کی جگہ میں گندا پانی نہیں ٹھہرنا چاہیئے
- جانوروں کے بیٹھنے کی جگہ کو صاف ستھرا، خشک اور آرام دہ ہونا چاہیئے
- ڈیری فارمر کے ہاتھ اور دودھ والے برتن ہمیشہ صاف ستھرے ہونے چاہیئے خاص طور پر دودھ دوہنے کے دوران جب جانور کے تھن کا سوراخ کھلا ہوتا ہے تو جراثیموں کے اندر جانے کا امکان بڑھ جاتا ہے
- جانوروں کے دودھ دوہنے سے پہلے اُن کے تھن، حیوانے اور ملحقہ حصوں کو اچھی طرح صاف کرنا انتہائی ضروری ہے
- بے شمار جراثیمی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بچوں کے باڑے کی روزانہ دو دفعہ صفائی ضرور کریں

صاف ستھرا باڑہ، بیماریوں سے چھٹکارا

کامیاب ڈیری فارمز اور ہم

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ ایک انتہائی کامیاب پروگرام ہے جس سے بے شمار چھوٹے ڈیری فارمز مستفید ہو رہے ہیں۔ محمد صدیق بھی ان کامیاب ڈیری فارمز میں سے ایک ہے جس نے اس توسیعی کتابچے میں درج ہدایات پر عمل کر کے جانوروں میں دودھ کی پیداوار بڑھا کر اپنے معاشی حالات میں بہتری لائی ہے۔

ڈیری پراجیکٹ ایک ایسا منفرد توسیعی پروگرام ہے جو کہ ڈیری فارمز کے موجودہ وسائل کا بہترین استعمال، جدید اور آسان طریقوں سے آگاہی، دودھ کی پیداوار بڑھانے کے ساتھ ساتھ فارمز کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ محمد صدیق کی طرح پراجیکٹ سے منسلک تمام ڈیری فارمز اپنے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں۔

پرُعزم کسان، خوشحال پاکستان

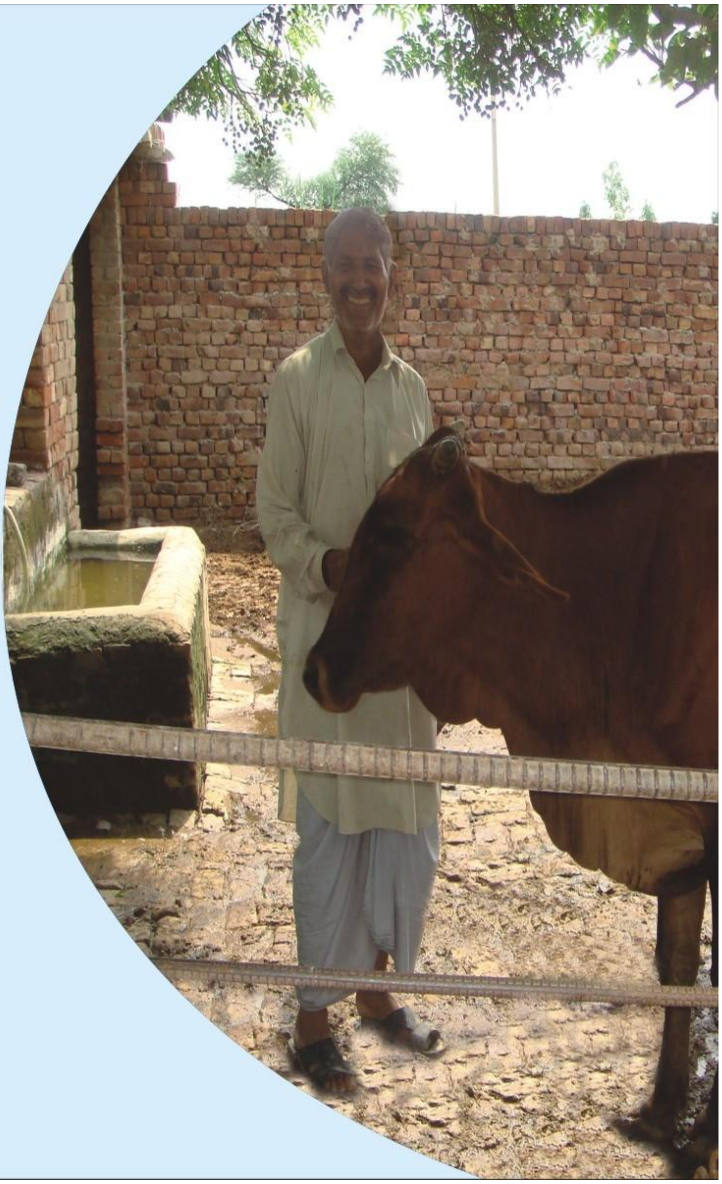

جانوروں کے متعلق تمام امور کی معلومات کے لئے رابطہ کرسکتے ہیں

	کمپنی کا نام	فون	فیکس	ای میل/ویب سائٹ
ادویات	پاکستان میڈیکوز	042-37234138 042-37248221	042-37234139	symans@brain.net.pk
سرجیکل آلات	طور انڈسٹریز	055-6602020	055-6602020	www.toorenterprises.net
	کردسن انڈسٹری	042-36843472 042-36819157	042-36843478	kurdson@wol.net.pk
ویٹرنری آلات	پروفارم	042-323-8888-211 042-36602223-5	042-36602230	www.profarm.com.pk
	جین ٹیک	042-36306290	042-36363499	auawan@gmail.com
سیمن	الطاف اینڈ کو	042-37214004-6	042-37213913	www.altafandco.com
	ذوڈیک انٹرنیشنل	0321-8470613		zodiacint@hotmail.com
	پروفارم	042-323-8888-211 042-36602223-5	042-36602230	www.profarm.com.pk
ونڈاجات	بگ فیڈ	042-35835374 042-35837512-4	042-35839170 042-35835371	yusuf@stockfeed.com.pk
	میکسم انٹرنیشنل	056-3406210	056-3406212	www.maxim-intl.com
چارہ جات بیج	جالندھر	042-35941056 042-35844407	042-35941058	www.jullundur.com.pk
	پائنیر	040-4463633 040-4460004	040-4463634	
ویکسین	ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، لاہور	042-99220136-8	042-99220278 042-99220142	

مزید معلومات اور رہنمائی کے لئے رابطہ کریں

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

Charles Sturt University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339

ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk